ایم ایم آر ویکسین کے حقائق

اپنے بچے کی حفاظت کیجیے

Urdu translation of *the facts about MMR Vaccine*

یہ پرچہ ایم ایم آر ویکسین کے حقائق فراہم کرتا ہے.اگر آپ اس کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں تو اپنے جی پی، ہیلتھ وزیٹر یا نرس سے بات کریں آپ حفاظتی ٹیکوں کی ویب سائٹ www.immunisation.org.uk کو بھی مفید پائیں گے.

ایم ایم آر کیا ہے؟

ایم ایم آر ویکسین بچے کو خسرہ، کن‌پیڑے اور روبیلہ سے محفوظ کرتی ہے.یہ بچوں کو پندرہ مہینے پر اوراضافی طور پر سکول جانے سے پہلے دی جاتی ہے.1988 میں ایم ایم آر شروع ہونے کے بعد سے ان بیماریوں سے متاثر بچوں کی تعداد میں بہت کمی ہو گئی ہے.

خسرہ،کن‌پیڑے اور روبیلہ کی خطرناک پیچیدگیاں

- خسرہ سے کان کی انفیکشن، گلے کے مسائل اور گردن توڑبخار ہو سکتا ہے. اسکے جان لیوا ہونے کے 2500-5000 میں ایک امکانات ہیں.
- کن پیڑے سے بہرا پن ہوتا ہے جس سے کلی یا جزوئ بہتری ممکن ہے، اسکے علاوہ بڑے بچوں اور مردوں میں خصیے کی سوجن اور درد ہوتا ہے. یہ وائرل گردن توڑ بخار کا سب سے بڑا سبب تھا.
- روبیلہ سے دماغ کی سوجن اور خون جم سکتا ہے. حاملہ عورتوں میں اسقاط ہو سکتا ہے یا بچے میں نابینا پن، بہرا پن، دل اور دماغ کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں.

یاد رہے کہ ایم ایم آر ویکسین کے بغیر تقریباً ہر بچے کو ہی یہ بیماریاں ہوں گی.

کیا ایم ایم آر کے کوئی ضمنی اثرات ہیں؟

دیگر تمام ادویات کی طرح حفاظتی ٹیکوں سے بھی ضمنی اثرات منسلک ہیں.ہوتے ان مین سے زیادہ تر معمولی اور مختصر عرصے کے لیے ہوتے ہیں، مثلاً ٹیکے والی جگہ پر سرخی اور سوجن.

ایم ایم آر میں ایک ٹیکے میں تین مختلف دوائیں ہوتی ہیں. یہ دوائیں مختلف اوقات میں کام کرتی ہیں.
ایم ایم آر لگوانے کے ایک ہفتے سے دس دن کے بعد کچھ بچوں کو بخار اور خسرہ کی مانند جلد پر ہلکی سرخی ہو سکتی ہے اور بھوک کا نہ لگنا بھی ممکن ہے.اس وقت ویکسین میں خسرہ کا حصہ کام شروع کرتا ہے. بہت کم یہ بھی ممکن ہے کہ روبیلہ کے حصے کی وجہ ٹیکہ لگنے کے دو ہفتے کے بعد نیل جیسے نشان پڑ جاَیں.یہ عام طور پر خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں مگر آپ جونہی ایسے نشان دیکھیں تو ڈاکٹر کو دکھا دیں.
ٹیکے کے تین ہفتے کے بعد، کن پیڑے کے حصے کی وجہ سے ممکن ہے کہ ہلکا سا ان کا بھی اظہار ہو.

کبھی بچوں پر ایم ایم آر ویکسین کا برا اثر بھی ہوتا ہے. تقریباً 1000 میں سے ۱ کو خسرہ کے حصہ کی وجہ سے سخت بخار اور دورہ پڑ سکتا ہے. اس کے دیر پا اثرات کا کوئ ثبوت نہیں ہے. بچے کو خسرہ کی وجہ سے دورہ پڑنے کا پانچ گنا زیادہ امکان ہوتا ہے.

ویکسین کی وجہ سے الرجی کے اثرات بھی ہو سکتے ہیں. اس کا امکان بہت ہی کم ہے، 100,000 میں سے ۱.یہ اثرات فکر کا سبب بن سکتے ہیں مگر ان کا مکمل علاج ممکن ہے.

ایک ملین ٹیکوں میں سے ایک مرتبہ دماغ کی سوجن کی بیماری کا بھی پتہ چلتا ہے. اسکا اتنا امکان اس ٹیکے کے بغیر بھی ہے. اگر خسرہ ہو جاَے تو 5000 میں سے ۱ مریض کو دماغ کی سوجن کی بیماری (Encephalitis) کا امکان ہوتا ہے.

ایم ایم آر کے ضمنی اثرات کا خسرہ، کن پیڑے یا روبیلہ کے ضمنی اثرات کا مقابلہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ویکسین بیماری سے کہیں زیادہ محفوظ ہے.

مشکلات اور ضمنی اثرات	قدرتی بیماری کے بعد شرح	ایم ایم آر کی پہلی خوراک کے بعد شرح
اونچے بخار کی وجہ سے دورے	200 میں سے ا	1000 میں سے ا
گردن توڑ بخار اور دماغ کی سوجن	200 میں سے ا سے 5000 میں سے ١	1000,000 میں سے ا
خون کے منجمد ہونے کی مشکلات	3000 میں سے ١	24,000 میں سے ا
انتقال (عمر پر منحصر)	2500 میں ا سے 5000 میں ١	کوئی نہیں

ایم ایم آر ویکسین کے حقائق

- ایم ایم آر ویکسین بچوں کو کن پیڑے، خسرے اور روبیلہ کی بیماریوں سے بچاتی ہے۔
- تیس سالوں میں، ۹۳ ممالک میں ایم ایم آر کی ۵۰۰ ملین خوراک دی جا چکی ہیں۔ اسکا بہترین حفاظتی ریکارڈ ہے
- ایم ایم آر اور بولنے کی بیماری (autism) یا پاخانے کی بیماری کے مابین تعلق کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔
- ویکسین کو علیحدہ دینا خطرنک ہو سکتا ہے۔ اس سے بچو ں میں کن پیڑے، خسرے اور روبیلہ کی بیماری کا خطرہ ہوتا ہے۔
- جن ممالک میں ایم ایم آر دی جاتی ہے،کہیں بھی ویکسین علیحدہ نہیں دی جاتی
- ۱۹۸۷ میں، ایم ایم آر متعارف کرانے سے ایک سال قبل، ۹۷،۰۰۰ بچے خسرے کا شکار ہوئے اور ۱۹ کا انتقال ہوا۔ حال ہی میں ڈبلن میں ویکسین کے کم استعمال کی وجہ سے ۲ بچوں کا انتقال ہوا۔
- خسرہ کی انتہائی وبائی بیماری ہے اور اس سے وفات اور معذوری ہو سکتی ہے۔
- کن پیڑے ۱۵ سال سے کم بچوں میں وائرل گردن توڑ بخار کا بڑا سبب تھا۔ اب یہ تقریباً ناپید ہے۔

- روبیلہ کا بچوں کی پیدائش سے قبل تباہ کن اثر ہو سکتا ہے۔ حاملہ عورتیں، اپنے اور دوستوں کے بچوں سے یہ بیماری پکڑ سکتی ہیں۔
- ایم ایم آر آپکے بچے کو خسرہ، کن پیڑے اور روبیلہ سے بچاتی ہے۔ اگر بچے ویکسین کو علیحدہ لگوانے کے انتظار میں غیر محفوظ رہیں تو بیماری واپس آ جائیگی۔

اگر بچے وقت پر ایم ایم آر نہیں لگوا سکے تو کبھی بھی ٹیکہ لگوا سکتے ہیں۔

بولنے کی بیماری (autism) اور ایم ایم آر کے مابین تعلق؟

گو کہ آٹزم کو اب پہچانا جاتا ہے، اس میں اضافہ ایم ایم آر متعارف کرانے سے بہت پہلے محسوس کیا گیا تھا. والدین شروع میں آٹزم کی کیفیات پہلی سالگرہ کے بعد دیکھتے ہیں. ایم ایم آر بھی بچوں کو اس عمر میں دی جاتی ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ آٹزم کا سبب ایم ایم آر ہے

شمالی لندن میں ۱۹۷۹ کے بعد پیدا ہونے والے آٹزم کے شکار بچوں کا بہت بڑا مطالعہ کیا گیا. ۱۹۸۸ ایم ایم آر متعارف کرانے سے اس تعداد میں اچانک اضافہ نہیں دیکھا گیا.
اس سے یہ نتیجہ اخز کیا گیا کہ ایم ایم آر ویکسین آٹزم کا باعث نہیں ہے۔

اس مطالعے اور دیگر مطالعے کے نتیجے میں دنیا بھر کے ڈاکٹر متفق ہیں کہ ایم ایم آر اور آٹزم کے مابین کوئی تعلق نہیں ہے۔

ایم ایم آر اور پاخانے کی بیماری کا تعلق؟

یو کے اور دیگر ممالک میں کیے گئے محتاط اور آزاد مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایم ایم آر ویکسین اور پاخانے کی بیماری کے تعلق کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

کیا ایم ایم آر کے محفوظ ہونے کا پتہ لگانے کے لیے بچوں کا دیر تک جائزہ لیا گیا ہے؟

امریکہ میں ۳۰ سال سے ایم ایم آر ویکسین دی جا رہی ہے اور ۲۰۰ ملین ٹیکے گائے جا چکے ہیں۔ فن لینڈ میں، جہاں بچوں کو ۱۹۸۲ سے دو ٹیکے لگائے جا چکے ہیں،ایم ایم آر سے پیدا ہونے والے اثرات کو ۱۴ سال تک دیکھا گیا۔ ایم ایم آر سے مکمل نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔
در اصل ایم ایم آر انتہائی پر اثر ویکسین ہے اور اسکا شاندار حفاظتی ریکارڈ ہے۔

کیا بچوں کے لیے ویکسین علیحدہ لگوانا بہتر نہ ہو گا؟

ویکسین علیحدہ دینے کا مطلب ہو گا کہ دو کی جگہ چھ ٹیکے لگیں اور بچے دو بیماریوں کا مزید ایک سال تک سامنہ کر سکتے ہیں۔ یہ بیماریان مہلک بھی ہو سکتی ہیں۔
یہ کہا جاتا ہے کہ ویکسین میں تین دوائوں کی وجہ سے جسم میں بیماریوں سے بچائو کے نظام پر اضافی اثر پڑتا ہے۔ در اصل ایسا نہیں ہوتا بلکہ بچوں میں بیماریوں سے بچائو کا نظام اچھے طریقے سے کام کرتا ہے۔

کوئی بھی ملک ایم ایم آر کو تین ٹیکوں میں لگانے کا مشورہ نہیں دیتا اور اس بات کا ثبوت نہیں کہ اس طرح سے حفاظت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ ہم اس طرح سے خطرے میں اضافے کا موجب ہی بن رہے ہوں۔

ایم ایم آر ویکسین کے حق میں میڈیکل اور نرسنگ پیشوں سے منسلک افراد کی رائے اس بیان سے ظاہر ہوتی ہے:

"بچوں کی لمبے عرصے تک دیکھ بھال اور حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام میں شمولیت کی حیثیت سے ہم ایم ایم آر ویکسین لگانے کی موجودہ پالیسی کی حمایت کرتے ہیں۔"

یہ بیان مشترکہ طور پر درج ذیل کی جانب سے جاری کیا گیا۔
رائل کالج برائے بچوں کی بیماریاں اور بچوں کی صحت
رائل کالج برائے جنرل پریکٹیشنر
رائل کالج برائے نرسنگ،
کمیونٹی پریکٹیشنر اور ہیلتھ وزیٹر کی
ایسوسی ایشن
عمومی صحت اور ادویات کی فیکلٹی

- ایم ایم آر اور آٹزم یا پاخانے کی بیماری کے مابین تعلق کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔
- ایم ایم آر بچوں کو تین خطرناک بیماریوں سے دو ٹیکوں میں بچاتی ہے۔ اس طرح بچوں کو مناسب طریقے سے ذیادہ بچائو حاصل ہوتا ہے۔
- آپ کو اضافی معلومات اپنے جی پی، ہیلتھ وزیٹر یا نرس سے مل سکتی ہیں۔ آپ بلا جھجھک پوچھیں۔

"تمام والدین بچوں کے لیے اچھا سوچتے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ درست کا تعین کرنا کبھی مشکل ہو سکتا ہے۔ ایم ایم آر کے بارے میں حال ہی میں کی گئ فکرمند باتوں نے آپ کو ضرور شک میں ڈال دیا ہو گا کہ بچے کو ایم ایم آر دینا ٹھیک ہے یا نہیں۔ اخباروں کی شہ سرخیاں ہمیشہ پوری کہانی نہیں بتاتیں۔ اس پرچے میں ہم نے آپ کے سامنے تمام حقائق رکھ دیے ہیں تاکہ آپ مطمئن ہو سکیں۔

مجھے کوئی شک نہیں کہ آپ کے بچے کے لیے بہترین یہ ہے کہ اسے ایم ایم آر ویکسین لگائی جائے۔ یہ بچے کو خسرہ، کن پیڑے اور روبیلہ کے خطرات سے بچانے کا محفوظ ترین طریقہ ہے۔"

ڈاکٹر ہنریاٹا کیمبل
چیف میڈیکل آفیسر، ناردرن آئرلینڈ

Health Promotion Agency

ہیلتھ پروموشن انگلینڈ کی مطبوعات سے اخذ کیا گیا
صحت، سماجی خدمات اور عوامی تحفظ کے محکمے کے لیے ہیلتھ پروموشن ایجنسی ناردرن آئرلینڈ نے تیار کیا۔

4/01